بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۵ شعبان ۱۳۹۰ھ - ۷ اخاء ۱۳۴۹ ہش - ۷ اکتوبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۲۹

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

## گناہوں سے بچنے کا ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ ہے حقیقی اور کامل معرفت

### عرفان اور عصیان دونوں کا ایک ہی دل میں جمع ہونا محال ہے

"اگر یہ سوال پیش ہے کہ اگر خونِ مسیح گناہوں سے پاک نہیں کر سکتا جیسا کہ وہ واقعی طور پر پاک نہیں کر سکا تو پھر گناہوں سے پاک ہونے کا کوئی علاج بھی ہے یا نہیں؟ کیونکہ گندی زندگی درحقیقت مرنے سے بدتر ہے۔ تو میں اس سوال کے جواب میں نہ صرف پُر زور دعوے سے بلکہ اپنے ذاتی تجربہ سے ... کہتا ہوں کہ درحقیقت گناہوں سے پاک ہونے کے لئے اس وقت سے جو انسان پیدا ہوا آج تک جو آخری دن ہے صرف ایک ہی ذریعہ گناہ اور نافرمانی سے بچنے کا ثابت ہوا ہے اور وہ یہ کہ انسان یقینی دلائل اور چمکتے ہوئے نشانوں کے ذریعہ سے اس معرفت تک پہنچ جائے کہ جو درحقیقت خدا کو دکھا دیتی ہے اور کھل جاتا ہے کہ خدا کا غضب ایک کھا جانے والی آگ ہے اور پھر تجلّی حُسنِ الٰہی ہو کر ثابت ہو جاتا ہے کہ ہر یک کامل لذّت خدا میں ہے یعنی جلالی اور جمالی طور پر تمام پردے اُٹھائے جاتے ہیں۔ یہی ایک طریق ہے جس سے جذباتِ نفسانی رُکتے ہیں اور جس سے چار ناچار ایک تبدیلی انسان کے اندر پیدا ہو جاتی ہے۔ اس جواب کے وقت کتنے لوگ بول اُٹھیں گے کیا ہم خدا پر ایمان نہیں رکھتے؟ کیا ہم خدا سے نہیں ڈرتے اور اس سے محبت نہیں رکھتے؟ اور کیا تمام دُنیا بجز تھوڑے افراد کے خدا کو نہیں مانتی؟ اور پھر وہ طرح طرح کے گناہ بھی کرتے ہیں اور انواع و اقسام کے فسق و فجور میں مُبتلا دکھائی دیتے ہیں۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ ایمان اَور چیز ہے اور عرفان اَور چیز ہے۔ اور ہماری تقریر کا یہ مدعا نہیں ہے کہ مومن گناہ سے بچتا ہے بلکہ یہ مدعا ہے کہ عارف کامل گناہ سے بچتا ہے یعنی وہ کہ جس نے خوفِ الٰہی کا مزا بھی چکھا اور محبتِ الٰہی کا بھی۔ شاید کوئی کہے کہ شیطان کو معرفت کامل حاصل ہے پھر وہ کیوں نافرمان ہے؟ اِس کا یہی جواب ہے کہ اُس کو وہ معرفت کامل ہرگز حاصل نہیں ہے جو سعیدوں کو بخشی جاتی ہے۔ انسان کی یہ فطرت میں ہے کہ کامل درجہ کے علم سے ضرور وہ متأثر ہوتا ہے اور جب ہلاکت کی راہ اپنا ہیبت ناک مُنہ دکھاوے تو اس کے سامنے نہیں آتا مگر ایمان کی حقیقت صرف یہ ہے کہ حُسنِ ظن سے مان لے لیکن عرفان کی حقیقت یہ ہے کہ اُس مانی ہوئی بات کو دیکھ بھی لے۔ پس عرفان اور عصیان دونوں کا ایک ہی دل میں جمع ہونا محال ہے جیسا کہ دن اور رات کا ایک ہی وقت میں جمع ہو جانا محال ہے۔"

(ریویو آف ریلیجنز حصہ اوّل صفحہ ۲۳، ۲۴)

## اخبار احمدیہ

• ربوہ ۶۔ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمد للہ۔

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

[redacted]

• مکرم مولوی بشیر احمد صاحب شاد نائیجیریا میں چھ سال تک تبلیغِ اسلام کا فریضہ انجام دینے کے بعد ۷ اکتوبر بروز بدھ بذریعہ جناب ایکسپریس ساڑھے پانچ بجے شام ربوہ پہنچ رہے ہیں۔ احباب اس روز بروقت اسٹیشن پر پہنچ کر اپنے مجاہد بھائی کے استقبال میں شریک ہوں۔ (وکالتِ تبشیر)

• آئندہ ہمارے انگلستان مشن کا مندرجہ ذیل پتہ ہوگا۔ احباب نوٹ فرمالیں

The Ahmadiyya Muslim Mission
16 Gressenhall Road.
London. S.W.18

(وکالتِ تبشیر)

• احبابِ جماعت مطلع رہیں کہ مجلس نصرت جہان کا دفتر یکم اکتوبر ۱۹۷۰ء سے دفتر وکالتِ تبشیر تحریکِ جدید سے دفاتر پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے احاطہ میں منتقل ہو چکا ہے۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہان ربوہ)

## امامِ وقت کا ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے تاریخی دورۂ مغربی افریقہ و یورپ سے واپسی پر ۲۶ جون ۱۹۷۰ء کو خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے تحریک فرمائی:۔

"میں سمجھتا ہوں کہ جماعت کو دعاؤں کے ساتھ اور تدبیر کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے یہ توفیق مانگنی چاہیئے کہ ہم کم از کم تیس ہیلتھ سنٹرز (طبّی امداد کے مراکز) اس سال کے اندر کھول دیں یہ کام بڑا ہی ضروری ہے۔"

(الفضل ۲۲ وفا ۱۳۴۹ ہش)

حضور اور احباب جماعت کی دعاؤں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے دروازے کھل رہے ہیں اور ہماری مشکلات دُور ہو رہی ہیں۔ مکمل کامیابی تک دوست دعائیں جاری رکھیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہان
وکالتِ تبشیر تحریکِ جدید ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ اخاء ۱۳۴۹ ہش

# دعا آخری حربہ نہیں

ہم نے پہلے بھی لکھا ہے کہ انسانی زندگی میں کامیابی کے لئے اسلام میں دعا آخری حربہ نہیں ہے بلکہ کوئی مادی حرکت کرنے سے بھی پہلے دعا ضروری ہے۔ مثلاً ایک مسلمان کو ہدایت ہے کہ وہ کوئی کام شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ لیا کرے۔ اگر وہ کوئی محنت مشقت کرنے لگے سونے کے لئے تیار ہو یا کھانا کھانے لگے تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا ضروری ہے۔ یہاں تک کہ قرآن کریم کی تلاوت شروع ہی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے ہوتی ہے۔ اور بسم اللہ الرحمٰن دعا کے سوا اور کیا ہے جس کے لفظی معنی ہیں میں شروع کرتا ہوں رحمٰن اور رحیم اللہ تعالےٰ کے نام سے۔ مطلب یہی ہے کہ جو کام میں کرنے والا ہوں اس میں اللہ تعالےٰ کی مدد چاہتا ہوں خواہ وہ دنیا کا کام ہو یا دین کا۔ الغرض ایک مسلمان اپنے ہر کام کا آغاز اسی دعا سے کرتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کی عبادت بھی اللہ تعالےٰ کی مدد کے بغیر نہیں ہو سکتی جیسا کہ خود اللہ تعالےٰ نے سکھایا ہے

ایاک نعبد و ایاک نستعین

یعنی ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں کہ ہماری عبادت اس خلوص اور محبت حقیقی سے ہو کہ ہم تیری معرفت حاصل کر لیں۔

اس سے واضح ہے کہ اسلام میں زندگی کی کامیابی کے لئے "دعا" آخری حربہ نہیں ہے بلکہ زندگی کا آغاز ہی دعا سے ہوتا ہے اور مسلمان کوئی مادی حرکت یا تگ و دو نہیں کر سکتا جب تک پہلے اللہ تعالےٰ کے حضور اس کی برکت اور رحمت کی دعا نہ کرے۔ اس سے بھی بڑھ کر ایک مسلمان جب اس دنیا میں آتا ہے تو سب سے پہلا لفظ جو اس کے کان میں ڈالا جاتا ہے وہ "اللہ اکبر" ہے۔ خود ان الفاظ پر غور کریں تو یہ بھی دعا ہی کے الفاظ ہیں۔ جب ہم کہتے ہیں اللہ تعالےٰ سب سے بڑا ہے تو اس کے یہی معنی ہیں کہ ہم اس کی مدد کے بغیر ایک سانس بھی نہیں لے سکتے۔ "اللہ اکبر" کہہ کر ہم اس سے یہی دعا کرتے ہیں کہ یہ بچہ جو ابھی ابھی اس زندگی میں وارد ہوا ہے اے اللہ تعالےٰ اس پر اپنی رحمت کی نظر رکھیو کیونکہ تو ہی سب سے بڑی ہستی ہے جس پر ہم سہارا لے سکتے ہیں۔

الغرض دعا ایک مسلمان کے لئے زندگی بسر کرنے کا اوّلین ذریعہ ہے اور یہ غلط ہے کہ یہ آخری حربہ ہے۔ یعنی جب تمام حربے ختم ہو جائیں تو اس حربہ کو استعمال کیا جاتا ہے۔ یہاں دراصل ایک بڑی غلط فہمی ہوتی ہے اور وہ یہ ہے کہ جب انسان مادی کوشش میں ناکام ہوتا ہے تو اچانک وہ اللہ تعالےٰ کی یاد میں مصروف ہو جاتا ہے اور کہتا ہے کہ ہر چارہ ناکام ہو گیا ہے تو پھر اللہ تعالےٰ ہی اس کام کو سرانجام تک پہنچا سکتا ہے۔ اس بات میں پیچ یہ ہے کہ دوسری باتوں سے مایوس ہو کر صرف اللہ تعالےٰ ہی یاد رہ جاتا ہے۔ اس کے یہ معنی نہیں کہ دوسری یعنی مادی کوشش کے وقت دعا ضروری نہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ایک مسلمان جیسا کہ ہم نے اوپر وضاحت کی ہے ہر حرکت کا آغاز ہی دعا سے کرتا ہے اور مادی کوشش کے دوران وہ دعا کرتا رہتا ہے۔ اور جب کام سرانجام پاتا ہے تو اس وقت بھی دعا کرتا ہے۔ اس طرح ایک مسلمان کے لئے ہر کام کا آغاز اور انجام اور کام کے دوران دعا مادی کوشش کے ساتھ ساتھ متوازی ہوتی ہے۔

اس طرح "دعا" ایک مسلمان کے نزدیک آخری حربہ نہیں ہے بلکہ اسکی زندگی کی ہر سانس دعا کے ساتھ بندھی ہوئی ہے۔ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے لیٹے کھڑے۔ الغرض ہر وقت اللہ تعالےٰ کے سامنے جھکنا اور اس سے دعائیں کرنا ایک مسلمان کا اوّلین حربہ ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تحریروں اور تقریروں میں دعا پر جو اتنا زور دیا ہے تو اس کی یہی وجہ ہے کہ ایک مسلمان کی زندگی دعا ہی سے شروع ہوتی ہے اور دعا ہی پر ختم ہوتی ہے۔ ایک مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ کسی کام کے آغاز ہی کے وقت دعا نہ کرے بلکہ اس کام کے دوران بھی دعا کرتا رہے اسی وقت وہ بہشتی زندگی گزار سکتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک جگہ فرمایا ہے:۔

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم دعا کیا کرتے تھے اللّٰھم لا تکلنی الی نفسی طرفۃ عین۔ یا اللہ مجھے ایک آنکھ جھپکنے تک بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۰۲)

اس کا مطلب یہی ہے کہ اے اللہ تعالےٰ میرا تیرے ساتھ متواتر تعلق قائم رہے اور اللہ تعالےٰ سے متواتر تعلق دعا ہی سے قائم ہو سکتا ہے۔

# حدیث الرسول

عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: "کَانَ مِنْ دُعَآءِ دَاوٗدَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ، وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ، وَاَھْلِیْ، وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ۔

ترمذی کتاب الدعوات صفحہ ۱۸۷/۲)

حضرت ابو درداءؓ بیان کرتے ہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام یوں دعا مانگا کرتے تھے "اے میرے اللہ میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور ان لوگوں کی محبت جو تجھ سے پیار کرتے ہیں اور اس کام کی محبت جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے میرے خدا! ایسا کر کہ تیری محبت مجھے اپنی جان اپنے اہل و عیال اور ٹھنڈے شیریں پانی سے بھی زیادہ پیاری اور اچھی لگے۔"

# درخواستِ دعا

میرے والد محترم مہر عاشق محمد صاحب پریذیڈنٹ باگڑ پراسٹیٹ کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں اور ساتھ بخار اور بے ہوشی ہو رہی ہے جس کی وجہ سے ہم سب سخت پریشان ہیں۔ جملہ احمدی بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسارہ ممتاز۔ ربوہ)

قسط ۲

# حضرت سرورِ کائنات محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ

(مکرم محمد انیس الرحمٰن صاحب صادق شاہد آف مشرقی پاکستان)

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بے مثال اخلاص اور بہادری کی آخر وجہ کیا تھی؟ یہ ایک اہم سوال ہے۔ اس کا جواب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یوں دیا ہے:-

"جو کچھ صحابہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمانی صدق دکھلایا اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں اور اپنی آبروؤں کو اسلام کی راہوں میں نہایت اخلاص سے قربان کیا۔ اس کا نمونہ اور صدیوں میں تو کجا خود دوسری صدی کے لوگوں یعنی تابعین میں بھی نہیں پایا گیا۔ اس کی کیا وجہ تھی۔ یہی تو تھی کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس مردِ صادق کا منہ دیکھا تھا جس کے عاشق اللہ ہونے کی گواہی کفار قریش کے منہ سے بھی بے ساختہ نکل گئی تھی۔ اور وہ ان کی مناجاتوں اور پیار کے سجدوں کو دیکھ کر اور فنا فی الاطاعت کی حالت اور کمال محبت .... کی منہ پر روشن نشانیاں اور اس پاک منہ پر نورِ الٰہی برستا مشاہدہ کر کے کہتے تھے عَشِقَ مُحَمَّدٌ رَبَّہٗ کہ محمد اپنے رب پر عاشق ہو گیا ہے۔ اور پھر صحابہؓ نے صرف وہ صدق اور محبت اور اخلاص ہی نہیں دیکھا بلکہ اس پیار کے مقابل پر جو ہمارے سید محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دل سے ایک دریا کی طرح جوش مارتا تھا خدا تعالیٰ کے پیار کو بھی تائیداتِ خارق عادت کے رنگ میں مشاہدہ کیا۔"

(شہادۃ القرآن صفحہ ۵۰)

الغرض صحابہ کرام نے بے مثال شوقِ جہاد فی سبیل اللہ کا مظاہرہ کیا اور ہر رنگ اور ہر حالت میں اور ہر صورت میں اس میدان میں کامیاب ہوئے۔

صحابہ کرام میں اس قدر قربانی کرنے کی قوت در اصل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کے نتیجہ میں پیدا ہوئی۔ اور حقیقت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فیض اور آپؐ کی صحبت سے مشرف ہونے کی وجہ سے ان کو یہ سعادت نصیب ہوئی جو بارگاہِ ایزدی میں قبول ہوئی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:-

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت نے اپنے رسول مقبول کی راہ میں ایسا اتحاد اور ایسی روحانی یگانگت پیدا کر لی تھی کہ اسلامی اخوت کی روح سچ مچ عضوِ واحد کی طرح ہو گئی تھی اور ان کے روزانہ برتاؤ اور زندگی اور ظاہر و باطن میں انوارِ نبوت ایسے رچ گئے تھے کہ گویا وہ سب آنحضرتؐ کی عکسی تصویریں تھے۔ سو یہ بھاری معجزہ اندرونی تبدیلی کا جس کے ذریعہ سے وحشی بت پرستی کرنے والے کامل خدا پرستی تک پہنچ گئے اور ہر دم دنیا میں غرق رہنے والے محبوب حقیقی سے ایسا تعلق پکڑ گئے کہ اس کی راہ میں پانی کی طرح اپنے خونوں کو بہا دیا۔ یہ در اصل ایک صادق اور کامل نبی کی صحبت میں مخلصانہ قدم سے عمر بسر کرنے کا نتیجہ تھا۔"

(فتح اسلام صفحہ ۳۳ تا صفحہ ۳۷)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک عربی عبارت کا ترجمہ درج ذیل ہے:-

"انہوں نے مالوں اور جانوں کے ساتھ خدا تعالیٰ کی رضا جوئی کیلئے کوششیں کیں اور اپنی جانفشانی کی نذروں کو پورا کیا اور اس کے لئے یوں ذبح کئے گئے جیسا کہ قربانی کا بکرا ذبح کیا جاتا ہے اور انہوں نے اپنے خونوں سے گواہی دی کہ وہ ایک سچی قوم ہے۔ اور اپنے اعمال سے ثابت کر دیا کہ وہ لوگ خدا کی راہ میں مخلص ہیں۔ اور زمانہ کفر میں وہ لوگ زندان میں قید تھے۔ سو اسلام کے قبول کرنے نے ان کو منور کر دیا اور ان کی بدیوں کو نیکی کے ساتھ اور ان کی شرارتوں کو بھلائی کے ساتھ بدل دیا..... اور انہوں نے یقینِ کامل کے بعد اپنے مالوں اور جانوں کو خدا کی راہ میں بخوشی خرچ کیا۔"

(نجم الہدیٰ)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو قرآن کریم کی تعلیم اور اس کی حکمت سکھائیں گے۔ اس تعلیم کا اثر بھی صحابہ کرام میں غیر معمولی طور پر ہوا اور وہ کامل طور پر اور پورے رنگ میں قرآنی احکامات پر عمل پیرا ہوئے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"قرآن مجید باوجود ان تمام کمالاتِ بلاغت و فصاحت و احاطہ حکمت و معرفت کے ایک روحانی تاثیر اپنی ذات بابرکت میں ایسی رکھتا ہے کہ اس کا سچا اتباع انسان کو مستقیم الحال اور منور الباطن اور منشرح الصدر اور مقبولِ الٰہی اور قابلِ خطابت حضرتِ عزت بنا دیتا ہے اور اس میں وہ انوار پیدا کرتا ہے اور وہ فیوضِ غیبی اور تائیداتِ لاریبی اس کے شاملِ حال کر دیتا ہے کہ جو اغیار میں ہرگز نہیں پائی جاتیں۔ اور حضرتِ احدیت کی طرف سے وہ لذیذ اور دلآرام کلام اس پر نازل ہوتا ہے جس سے اس پر دم بدم کھلتا جاتا ہے کہ وہ فرقان مجید کی سچی متابعت سے اور حضرت نبی کریم کی سچی پیروی سے ان مقامات تک پہنچایا گیا ہے کہ جو محبوبانِ الٰہی کے لئے خاص ہیں۔..... اور نہ صرف مقال کے طور پر بلکہ حال کے طور پر بھی ان تمام محبتوں کا ایک صافی چشمہ اپنے صدق دل میں بہتا ہوا دیکھتا ہے اور ایک ایسی کیفیت تعلق باللہ کی اپنے منشرح سینہ میں مشاہدہ کرتا ہے جس کو نہ الفاظ کے ذریعہ سے اور نہ کسی مثال کے پیرایہ میں بیان کر سکتا ہے۔ اور انوارِ الٰہی کو اپنے نفس پر بارش کی طرح برستے ہوئے دیکھتا ہے۔ اور وہ انوار کبھی اخبارِ غیبیہ کے رنگ میں اور کبھی علوم و معارف کی صورت میں اور کبھی اخلاقِ فاضلہ کے پیرایہ میں اس پر اپنا پرتو ڈالتے رہتے ہیں۔ یہ تاثیرات فرقان مجید کی سلسلہ وار چلی آتی ہیں اور جب سے آفتاب صداقت ذاتِ بابرکت آنحضرتؐ دنیا میں آیا اسی دم سے آج تک ہزارہا نفوس جو استعداد اور قابلیت رکھتے تھے متابعت کلام الٰہی اور اتباعِ رسول سے مدارجِ عالیہ مذکورہ تک پہنچ چکے ہیں۔"

(براہین احمدیہ حصہ چہارم)

حقیقت یہی ہے کہ قرآن کریم اپنی عظمت و شان، تاثیر و برکت اور فیوض و کمالات کے لحاظ سے یکتا و یگانہ ہے۔ اس کی روشن اور پُر اثر تعلیم اس قدر مؤثر اور دل کو موہ لینے والی ہے کہ کتبِ سابقہ اس کا مقابلہ نہیں کر سکتیں اور اس مقدس کتاب کی کرنوں کے آگے تمام صحفِ سابقہ کی چمک کالعدم ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی کتاب سرمہ چشم آریہ صفحہ ۱۸ حاشیہ میں فرماتے ہیں:-

"قرآن شریف ایسے کمالات عالیہ رکھتا ہے جو اس کی تیز شعاعوں اور شوخ کرنوں کے

آگے تمام صحفِ سابقہ کی چمک کالعدم ہو رہی ہے۔ کوئی ذہن ایسی صداقت نکال نہیں سکتا جو پہلے ہی سے اس نے پیش نہ کی ہو۔ کوئی تقریر ایسا قوی اثر کسی دل پر ڈال نہیں سکتی جیسے قوی اور پُربرکت اثر لاکھوں دلوں پر اثر ڈالتا ہے وہ بلاشبہ صفاتِ کمالیہ حق تعالیٰ کا ایک نہایت مصفّا آئینہ ہے جس میں سے وہ سب کچھ ملتا ہے جو ایک سالک کو مدارجِ عالیہ معرفت تک پہنچنے کے لئے درکار ہے۔"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عربی قصیدہ میں قرآن کریم کے حسن وجمال کا اس طرح ذکر فرمایا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے:-

"رسول کریمؐ قرآن مجید لیکر آئے جو اکمل ہے۔ نور بخش ہے۔ اس نے دنیا کو منوّر کیا ہے اور کرتا ہے۔ وہ بزرگ کتاب ہے جو تمام فضیلتوں کی جامع ہے۔ وہ معارف کے جام پلاتی ہے اور پس نہیں کرتی۔ اس میں ہم نے ہدایت کے کھلے نشان دیکھے ہیں اور ہم نے اس میں وہ باتیں پائیں جو ہلاکت سے محفوظ رکھتی ہیں اور بصیرت بخشتی ہیں۔"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن شریف کے حسن وجمال کی تعریف ایسے رنگ میں بیان فرمائی ہے کہ اس سے قبل کسی نے نہیں بیان کی۔ حضور کے چند اقتباسات درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ حضورؑ تحریر فرماتے ہیں:-

"قرآن شریف کی معجزانہ تاثیرات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس کی کامل پیروی کرنے والے درجہ قبولیت کا پاتے ہیں اور ان کی دعائیں قبول ہو کر خدا تعالیٰ اپنی کلام لذیذ اور پُررعب کے ذریعہ سے انکو اطلاع دیتا ہے اور خاص طور پر دشمنوں کے مقابل پر ان کی مدد کرتا ہے اور تائید کے طور پر اپنے غیب خاص پر ان کو مطلع فرماتا ہے۔"

(چشمہ معرفت حاشیہ صفحہ ۲۵۹)

صحابہ کرامؓ کی جرأت، بہادری، شجاعت اور رعب اور دشمنوں پر غلبہ بھی دراصل رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ اور قرآن کریم کی تعلیم اور اس کے فیوض و برکات کا نتیجہ تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"جب انسان فرقان مجید کی سچی متابعت اختیار کرتا ہے اور اپنے نفس کو اس کے امر و نہی کے بکلّی حوالہ کر دیتا ہے اور کامل محبت اور اخلاص سے اس کی ہدایتوں میں غور کرتا ہے اور کوئی اعتراض صوری یا معنوی باقی نہیں رہتا تب اس کی فطرا ور فکر کو حضرت فیاضِ مطلق کی طرف سے ایک نور عطا کیا جاتا ہے اور ایک لطیف عقل اس کو بخشی جاتی ہے۔ جس سے عجیب وغریب لطائف اور نکات علم الٰہی کے جو کلام الٰہی میں پوشیدہ ہیں اس پر کھلتے ہیں اور ابرِ نیساں کے رنگ میں معارفِ دقیقہ اس کے دل پر برستے ہیں۔ وہی معارفِ دقیقہ ہیں جن کو فرقانِ مجید میں حکمت کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ چہارم)

تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن ہے۔ اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:-

"تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے۔ اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلاواسطہ تمہیں ہدایت دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ کتاب جو تم پر پڑھی گئی اگر عیسائیوں پر پڑھی جاتی تو وہ ہلاک نہ ہوتے۔ اور یہ نعمت اور ہدایت جو تمہیں دی گئی اگر بجائے توریت کے یہودیوں کو دی جاتی تو بعض فرقے ان کے قیامت سے منکر نہ ہوتے۔ پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہایت پیاری نعمت ہے۔ یہ بڑی دولت ہے۔ اگر قرآن نہ آتا تو تمام دنیا ایک گندے مضغہ کی طرح تھی۔ قرآن وہ کتاب ہے جس کے مقابل پر تمام ہدایتیں ہیچ ہیں۔" (کشتی نوح)

اللہ تعالیٰ ہمیں کامل طور پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرنے اور قرآن کریم کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ ہم اسکی لازوال نعمتوں اور فضلوں کے وارث بن سکیں۔

# نتیجہ امتحان ناصرات الاحمدیہ

ناصرات الاحمدیہ کے امتحان منعقدہ ۱۰ مئی ۱۹۷۰ء میں امتیازی پوزیشن لینے والی بچیوں کے نام درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

**معیار اوّل:-** اوّل۔ نصرت خورشید بنت شیخ خورشید احمد صاحب نصرت گرلز سکول ربوہ ۷۲/۷۵

دوم۔ رقیہ اکرام محمد نگر لاہور ۶۷

سوم۔ امۃ الباسط طاہرہ نصرت گرلز سکول ربوہ ۶۵

" طاہرہ بیگم بنت سعید احمد صاحب احوان السلام آباد ۶۵

**معیار دوم:-** اوّل۔ عارفہ محمود محمد نگر لاہور ۴۷/۵۰

دوم۔ راضیہ بشریٰ نصرت گرلز سکول ربوہ ۴۵

سوم۔ شگفتہ شاہین سرگودھا ۴۳

انعام خصوصی:- رفعت محمود پشاور ۴۱

**معیار سوم:-** اوّل۔ امۃ النصیر شریف نصرت گرلز سکول ربوہ ۴۶/۵۰

دوم۔ نجمہ قدسیہ محمد حسین صدر بازار لاہور ۴۴

سوم۔ حمیرا کشور نصرت گرلز سکول ربوہ ۴۳

" نعیم فرزانہ محمد اسلم شیخوپورہ ۴۳

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

ماہ
رمضان المبارک
امسال بھی تاج کمپنی لمیٹڈ بڑی خوشی سے اپنے ہاں کے
طبع شدہ قرآنوں، حمائلوں اور دیگر اسلامی مطبوعات پر
ماہ رمضان المبارک کی رعایت دینے کا اعلان کرتی ہے
یہ رعایت یکم اکتوبر سے شروع ہو کر ۳۱ دسمبر تک
جاری رہے گی،
کتاب خیر و برکت جدید برائے ۱۹۷۱ء آج ہی
پتہ ذیل سے مفت طلب فرمایئے۔ اس میں تاج کمپنی کے
طبع شدہ تمام قرآنوں کی تفصیل اور ہدیے درج ہیں۔
تاج کمپنی لمیٹڈ
ڈاکخانہ تاج کمپنی، پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی

# علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے

## علم کا حقیقی سرچشمہ قرآن پاک ہے

(مکرم ملک رفیق احمد صاحب ربوہ)

علم کے معنے واقفیت اور جاننے کے ہیں۔ حقیقی علم وہی کہلا سکتا ہے۔ جس کے ذریعہ خود اپنے آپ کو اور دوسروں کو فائدہ پہنچے اور دماغ سے اُتر کر تمام اعضاء اس سے رنگین ہو جائیں اور حافظہ کی یادداشتیں عملی رنگ میں دکھائی دیں اور یہی بابرکت علم ہے جو عملی رنگ میں فائدہ دے سکتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ نے بھی فرمایا ہے کہ تم میں سے وہ افضل ہے جو خود علم سیکھتا ہے اور دوسروں کو سکھاتا ہے۔ علم تجربہ سے بڑھتا ہے۔ دوسروں کو سکھانے والا اور خود اس پر عمل کرنے والا بہت جلد اپنے علم میں ترقی کرتا ہے۔

علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔ اس میں بچے، بوڑھے، جوان کی تخصیص نہیں کی گئی۔ جس سے یہ پتہ لگتا ہے کہ یہ کام بوڑھوں کے لئے بھی اسی طرح لازمی ہے جس طرح بچوں اور جوانوں کے لئے۔ اور اس کے لئے ہر مسلمان کو تگ و دو کرنی چاہیئے اس کی دلیل ہمیں اس بات سے ملتی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت حضرت علی رضؓ کے علاوہ باقی صحابہ میں سے اکثریت بڑی عمر کی تھی۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو مخاطب کر کے فرمایا کہ

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ

کہ علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

اب یہ بات قابل غور ہے۔ کہ علم سیکھا کس طرح جائے۔ اور کون سا علم سیکھا جائے۔ جب کہ اس وقت دنیا میں بہت سی اقسام کے علوم ہیں۔ اس سوال کا جواب کہ کونسا علم سیکھا جائے یہ ہے۔ کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت عرب کے علاقہ میں گمراہی اور جہالت کا دور دورہ تھا بے علمی اور جہالت کی وجہ سے لوگ مختلف قسم کے عیوب کا شکار ہو چکے تھے۔ ان ایام میں اللہ تعالےٰ کا رسول آیا اور اس نے آکر انہیں سیدھی راہ دکھائی اور انہیں دینی شروع کی۔ جس تعلیم کے نتیجہ میں انہوں نے علوم ظاہری میں بھی ترقی کی۔ اور ہر فن اور علم میں وہ کارہائے نمایاں سرانجام دئے کہ آج تک دنیا ان سے فائدہ اٹھا رہی ہے غور کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے اور تاریخ بھی اس کی گواہ ہے کہ وہ تعلیم جس کی وجہ سے وہ ہر شعبہ حیات کے علوم میں ترقی کر گئے۔ خدا تعالےٰ کا پاک کلام قرآن مجید تھا۔ وہ اس کی آیات کا ورد کرتے اور غور و فکر سے کام لیتے تھے۔ نیز اپنے عملی نمونہ کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کے مطابق بنا کر علم کو تجربہ میں لاتے تھے جس کی وجہ سے انہوں نے ایسا عروج حاصل کیا کہ باقی اقوام کی حیثیت ان کے سامنے طفل مکتب کی مانند ہو گئی۔

اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

تمہارے لئے (یعنی ان لوگوں کے لئے) جو اللہ اور آخری دن سے ملنے کی امید رکھتے ہیں اور اللہ کا بہت ذکر کرتے ہیں اللہ تعالےٰ کے رسول میں ایک اعلیٰ نمونہ ہے (جس کی انہیں پیروی کرنی چاہیئے) اللہ تعالےٰ نے صاف طور پر اس آیت میں اس طرف اشارہ فرمایا ہے کہ اس رسول کا نمونہ تمہارے لئے عمدہ نمونہ ہے۔ تم اس کی زندگی کے مطابق اپنی زندگی بنانے کی کوشش کرو۔ اسی میں تمہاری ترقی کا راز پنہاں ہے اور دوسری جگہ فرمایا

قُلْ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا۔

(سورۃ الاعراف)

کہو (کہ) اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ تعالےٰ کا رسول ہوں۔

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں اور پھر ساتھ یہ وعدہ دیا۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ط

تو کہہ (اے لوگو) اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو (اس صورت میں) وہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔

(آل عمران ۳۲ آیت)

پہلی آیت میں اسوۂ حسنہ کو ہمارے لئے نمونہ قرار دیا گیا ہے۔ اور اسے مسلمانوں کی ترقی کا راز بتایا گیا ہے۔ پھر دوسری آیت میں ہے کہ یہ رسول تمہارے لئے بھی ہے تم اس کے اُسوہ کے مطابق اعمال بجالاؤ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لئے اُسوہ ہیں اور اسکے مطابق عمل کرنا ہمارے لئے لازمی ہے تو یہ ضروری ہے کہ ان کا نمونہ (اسوہ) محفوظ ہو۔ اس کے لئے جب ہم دیکھتے ہیں تو حضرت عائشہ رضؓ کی یہ حدیث ملتی ہے

كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ

کہ ان کے اخلاق کو اگر دیکھنا ہے تو قرآن کو پڑھ لو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کے اخلاق کی مجسم تفسیر تھے پس ہمیں قرآن کریم کے پڑھنے اسمجھنے اور پھر اس پر عمل کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے اور اس کے لئے کسی وقتی تکلیف اور سستی کا شکار نہ ہونا چاہیئے سستی اور غفلت ترقی کی راہ میں بہت بڑی رکاوٹ ہے اس کو ہم اپنے عزم اور ہمت سے دور کر سکتے ہیں۔ مومن کا حوصلہ بلند ہوتا ہے وہ بزدل نہیں ہوتا۔ وہ پہاڑوں سے ٹکرانے کے لئے تیار رہتا ہے۔ مصائب و حوادث کی آندھیاں اسی کے پاؤں کی لغزش کا سبب نہیں بن سکتیں۔ وہ جانتا ہے کہ کامیابی استقامت پر موقوف ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ جب بندہ اللہ تعالےٰ کی خاطر سب کچھ کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے تو خدا تعالےٰ اسکی طرف دوڑتا ہوا آتا ہے اور اسے ضائع ہونے نہیں دیتا۔

اگر دوسرے کاموں کو ترک کر کے اس کے لئے وقت وقف کیا جائے تو اس سے ہمارے دوسرے کام بھی بابرکت ہو سکتے ہیں اور خدا تعالےٰ کارساز ہے یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جو کام پہلے ایک گھنٹے میں کر سکتے تھے۔ قرآن کریم کی برکت سے ہم اُسے نصف گھنٹے میں کر لیں۔ حضرت خلیفہ ثانی رضؓ نے اپنی تقریر میں فرمایا تھا۔

"اس بیش بہا ہیرے کو رائیگاں نہ جانے دو۔ اگر تم اس کام کے لئے کوشش کرو گے۔ تو خدا تعالےٰ تمہاری ہمتوں میں برکت دے گا اور جو کوئی اس کام میں اپنا کچھ وقت لگائے گا۔ خدا تعالےٰ پہلے سے کم وقت میں اس کا کام کر دیا کرے گا"۔

(انوار خلافت ص۸۱)

دین و دنیا سے جاہل انسان نہ خدا کو پا سکتا ہے نہ دنیا حاصل کر سکتا ہے، نہ تمدن میں بڑھ سکتا ہے۔ بے علمی بہت بڑی مرض ہے۔ لہٰذا ہمیں علم کے سیکھنے کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ اور خاص طور پر قرآن مجید کی تعلیم کی طرف کیونکہ یہ ایک ایسا ہتھیار ہے۔ جب اسکے ساتھ دل کو صیقل کیا جاتا ہے تو ایسا صاف ہو جاتا ہے کہ تمام دنیا کے علوم اسی میں نظر آجاتے ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالےٰ ہمیں اپنے نور سے حصہ دے ہمارا دل و دماغ روشن کرے تاہم اس کی راہوں میں چلنے اسکے پیاروں میں شامل ہوں۔ اور وہ خود ہی ہمارا علم بڑھائے [illegible] کی توفیق دے کہ ہم اسکی عطا کردہ قوتوں کا صحیح [illegible]

# رمضان المبارک میں مسجد مبارک ربوہ میں درس القرآن کا انتظام

| نمبر شمار | درس کنندہ | متبادل | حصہ درس | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | مولانا ابو العطاء صاحب | شیخ مبارک احمد صاحب | سورۃ فاتحہ سے آل عمران ع ۱۱ تک | |
| ۲ | قاضی محمد نذیر صاحب | شیخ نور احمد صاحب منیر | آل عمران ع ۱۲ سے مائدہ تک | |
| ۳ | چوہدری محمد شریف صاحب | قاضی مبارک احمد صاحب | انعام سے انفال تک | |
| ۴ | مولوی غلام باری صاحب سیف | مولانا نور الحق صاحب تنویر | توبہ سے یوسف تک | |
| ۵ | مولوی دوست محمد صاحب | مولوی رشید احمد صاحب چغتائی | رعد سے کہف تک | |
| ۶ | میر محمود احمد صاحب | سید عبد الحی صاحب | مریم سے فرقان تک | |
| ۷ | مولوی عبد المالک خان صاحب | مولوی عطاء اللہ کلیم صاحب | شعراء سے سبا تک | |
| ۸ | مولوی قمر الدین صاحب | × × | فاطر سے زخرف تک | |
| ۹ | مولوی ظہور حسین صاحب | مولوی عبد الرحمٰن صاحب انور | دخان سے تحریم تک | |
| ۱۰ | مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب | | ملک سے سورۃ الناس تک | |

(ناظر اصلاح و ارشاد)

# لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے تیرھویں سالانہ اجتماع کا پروگرام

## منعقدہ ۱۶-۱۷-۱۸ اکتوبر سنہ ۱۹۷۰ء

۲

### ۱۶ اکتوبر بروز جمعہ

### دوسرا اجلاس

۳-۰۰ تا ۳-۳۰ تلاوت قرآن کریم و عہد نامہ

۳-۳۰ تا ۳-۴۰ نظم حمید و رفعت

۳-۴۰ تا ۴-۰۰ افتتاحی تقریر حضرت مبدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ

۴-۰۰ تا ۴-۵۰ تقریری مقابلہ معیار اول

۴-۵۰ تا ۵-۰۰ " " " دوم

ہر لجنہ سے ایک تقریری مقابلہ میں صرف ایک آسکتی ہے

وقفہ برائے نماز مغرب و عشاء و کھانا

نوٹ:- نمازیں جلسہ گاہ میں ہوں گی

### تیسرا اجلاس بعد طعام و نماز مغرب و عشاء

۸-۰۰ تا ۸-۱۵ تلاوت قرآن کریم و نظم

۸-۱۵ تا ۹-۰۰ تقریری مقابلہ معیار سوم

۹-۰۰ تا ۹-۴۵ فی البدیہہ تقریری مقابلہ } اس کے لئے نام پہلے آنے چاہئیں وقت پر کوئی نام نہیں لیا جائے گا

### دوسرا دن ۱۷ اکتوبر بروز ہفتہ

### پہلا اجلاس

۷-۴۵ تا ۸-۱۵ تلاوت قرآن کریم و نظم

۸-۱۵ تا ۹-۰۰ درس قرآن مجید از مولانا ابوالعطاء صاحب

۹-۰۰ تا ۹-۲۰ ذکر حبیب حضرت مسیح موعود علیہ السلام از حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ دام ظلہا

۹-۲۰ تا ۹-۴۵ تقریر سیدہ مہر آپا صاحبہ

۹-۴۵ تا ۱۰-۴۰ عربی تقریری مقابلہ فی تقریر پانچ منٹ

۱۰-۴۰ تا ۱۱-۰۰ لجنات بیرون پاکستان کی سرگرمیاں

۱۱-۰۰ تا ۱۱-۰۵ وقفہ برائے اعلانات

۱۱-۰۵ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

وقفہ برائے طعام و نماز ظہر و عصر

### دوسرا اجلاس

۳-۰۰ تا ۳-۲۰ تلاوت قرآن کریم و نظم

۳-۲۰ تا مجلس شوریٰ لجنہ اماء اللہ

وقفہ برائے طعام و نماز مغرب و عشاء

### تیسرا اجلاس

۸-۰۰ تا ۸-۱۵ تلاوت قرآن کریم و نظم

۸-۱۵ تا ۸-۲۵ درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

۸-۲۵ تا ۹-۴۵ بیت بازی

اشعار درثمین، کلام محمود، درعدن، یاد محمود، بخار دل اور احمدی شعراء کے کلام میں سے لئے جائیں ہر لجنہ چار سے پانچ تک کی مبارات کی ٹیم شامل کر سکتی ہے۔ عمر کی کوئی شرط نہیں دو دو ٹیموں کا مقابلہ ہوگا اور شعر اپنی باری پر پڑھنا ہوگا۔ مثلاً پہلے ایک ٹیم کی پہلی لڑکی پھر دوسری ٹیم کی پہلی لڑکی پھر پہلی ٹیم کی دوسری لڑکی پھر دوسری ٹیم کی دوسری لڑکی وعلیٰ ہذا القیاس نام اجتماع سے قبل آنے چاہئیں عین وقت پر کسی کو نہ لیا جائے گا۔

### تیسرا دن ۱۸ اکتوبر بروز اتوار

### پہلا اجلاس

۸-۰۰ تا ۸-۱۵ تلاوت قرآن کریم و نظم

۸-۱۵ تا ۸-۴۵ حسن قرأت کا مقابلہ سورۃ فتح کا آخری رکوع پڑھنا ہوگا

۸-۴۵ تا ۹-۰۵ رپورٹ ہدایات برائے نمائش بر موقع جلسہ سالانہ

۹-۰۵ تا ۹-۲۰ شعبہ ناصرات کے متعلق ہدایات و سکیم

۹-۲۰ تا ۹-۴۰ انٹر دینی معلومات سوال و جواب کے رنگ میں ہر ٹیم سے چار سوالات کئے جائیں گے۔

پہلا سوال = آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدنی زندگی کے متعلق

دوسرا " = سورۃ فاتحہ کے کسی آیت یا اس کے حصے کی تفسیر

تیسرا " = جماعت احمدیہ سے متعلق کوئی دینی معلوماتی سوال

چوتھا " = حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے دور خلافت سے متعلق کوئی سوال

۹-۴۰ تا ۱۰-۲۰ انگریزی تقریری مقابلہ

۱۰-۲۰ تا ۱۰-۲۵ نظم

۱۰-۲۵ تا ۱۱-۰۰ تقریر حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

۱۱-۰۰ تا ۱۱-۱۵ ہدایات شعبہ تعلیم

۱۱-۱۵ تا ۱۱-۳۰ " " اصلاح و ارشاد

۱۱-۳۰ تا ۱۱-۴۵ " " سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید

۱۱-۴۵ تا ۱۲-۱۵ نمائندگان کا خطاب

### دوسرا اجلاس

۳-۰۰ تا ۳-۱۵ تلاوت و نظم

۳-۱۵ تا ۴-۰۰ تقسیم انعامات

۴-۰۰ افتتاحی خطاب سیدہ صدر لجنہ مرکزیہ

انڈسٹریل سکول کی طرف سے عہد نامہ و دعا

اجتماع کے موقع پر صنعتی نمائش کا انتظام بھی ہوگا۔

---

# وقف جدید کے زیر انتظام غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے علاقہ تھرپارکر سندھ میں وقف جدید کے معلمین کے ذریعے تبلیغ اسلام کے ۲۳ مراکز قائم ہو چکے ہیں۔ جہاں شب و روز قرآن مجید کی تعلیم اور اسلام کے ابتدائی اسباق کا درس دیا جاتا ہے۔

متعدد دوستوں نے ان مراکز کے اخراجات کا ایک حصہ خود برداشت کیا ہوا ہے۔ لیکن ابھی ضرورت ہے کہ ایسے احباب آگے آئیں جو ان مراکز میں توسیع کے کام حصہ لے سکیں اور یہ توسیع نہایت اہم اور ضروریات کے عین مطابق ہے۔

ناظم مال

وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

شربت خاندساز نزلہ، زکام، کھانسی، انفلوئنزا اور موسم سرما کے اثرات سے محفوظ رکھنے کا تحفہ قیمت عمدہ شیشی سوا روپیہ

تریاق کبیر پیٹ درد، ہیضہ، قے، متلی اور بچھو کے کاٹے کا کامیاب علاج قیمت ایک روپیہ

ودائخانہ خدمت خلق ربوہ

# ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

## روس اور مصر کا مشترکہ اعلان

ماسکو ۵ اکتوبر روس اور متحدہ عرب جمہوریہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ اسرائیلی جارحیت کے اثرات مٹانے کے لئے متحدہ جدوجہد کرتے رہیں گے۔ مزید برآں مشرق وسطیٰ کی تمام قوموں کے درمیان مستقل اور پائیدار امن کے قیام کے لئے مشترکہ پالیسی کے تحت کام کیا جائے گا۔ یہ بات دونوں ملکوں کے ایک مشترکہ اعلامیہ میں کہی گئی ہے جو روسی وزیراعظم الیکسی کوسیگن کے دورہ مصر کے بعد جاری کیا گیا۔ ادھر روسی حکومت نے خبردار کیا ہے کہ سامراجیوں اور صیہونیوں نے نئی مصری حکومت پر صدر ناصر کی پالیسیوں کو ترک کرنے کے لئے زبردست دباؤ ڈالنا شروع کر دیا ہے لیکن اس کوشش کو ناکام بنا دیا جائے گا۔

واضح رہے کہ مسٹر کوسیگن اور روسی حکومت کے چند اعلیٰ احکام صدر ناصر مرحوم کے جنازہ میں شرکت کے لئے قاہرہ گئے تھے جہاں انہوں نے ۲۹ ستمبر سے ۳ اکتوبر تک قیام کیا وفد کے ارکان کل واپس ماسکو روانہ ہو گئے جہاں اس دورے کے اختتام پر دونوں ملکوں کا مشترکہ اعلامیہ جاری کیا گیا۔ اعلامیہ میں کہا گیا کہ روس اور متحدہ عرب جمہوریہ اتفاق رائے سے اس بات کا اعلان کرتے ہیں کہ صدر جمال عبدالناصر نے دونوں ملکوں کے تعلقات کو قریب تر رکھنے کے لئے جو راستہ اختیار کیا تھا اس پر وہ اب بھی گامزن رہینگے۔ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ دونوں ممالک مشرق وسطیٰ کے بحران اور دوسرے اہم بین الاقوامی مسائل کے تصفیے کی خاطر اپنی کوششوں میں ہر ممکن تعاون و اشتراک کرتے رہیں گے۔ اور وہ اسرائیلی جارحیت کے اثرات مٹانے اور مشرق وسطیٰ کی تمام اقوام کے درمیان امن قائم کرنے کے لئے ایک ایسی پالیسی پر چلتے رہیں گے جس سے دونوں حکومتیں متفق ہوں۔

## عربوں کے مقبوضہ علاقے خالی کرائے جائیں

ماسکو ۵ اکتوبر فرانسی کے صدر موسیو پومپیدو نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ کا مسئلہ سلامتی کونسل کی قرارداد پر عملدرآمد سے حل کیا جا سکتا ہے کیونکہ اس قرارداد میں نہ صرف فلسطینی مہاجرین کے مسائل کے حل کی ضمانت موجود ہے بلکہ مقبوضہ علاقوں کو خالی کرنے پر بھی زور دیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بات روسی ٹیلی ویژن کے نمائندے سے خصوصی انٹرویو میں کہی۔

صدر پومپیدو نے کہا کہ فرانس سابق صدر ڈیگال کی پالیسیوں پر عمل پیرا ہے اور ہم تمام یورپی ممالک اور خصوصاً فرانس اور روس کے درمیان تعلقات کو فروغ دینے کے خواہاں ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وہ آئندہ ہفتے روس کے سرکاری دورے پر روانہ ہو رہے ہیں۔

## چھ افراد ہلاک اور ۸۰ زخمی ہوئے

قاہرہ ۵ اکتوبر مصر کے وزیر معاشرتی امور مسٹر داؤد نے کل یہاں ہسپتال میں ان زخمیوں کی عیادت کی جو صدر ناصر کے جنازہ میں بے پناہ ہجوم کی وجہ سے زخمی ہو گئے تھے ان زخمیوں کو دس مصری پاؤنڈ ... ... ... بھی دیا گیا معلوم ہوا ہے کہ جنازہ میں تقریباً ۸۰ افراد زخمی ہوئے تھے حکومت مصر نے یہ فیصلہ بھی کیا ہے کہ جنازہ میں جو لوگ ہلاک ہو گئے تھے ان کے پسماندگان کو ۹۰ مصری پاؤنڈ ... ... ... دیئے جائیں۔ ابھی تک ہلاک ہونے والوں کی تعداد سرکاری طور پر نہیں بتائی گئی لیکن معلوم ہوا ہے کہ چھ افراد ہلاک ہوئے ہیں

## یہودیوں کے خطرناک دشمن

تل ابیب ۵ اکتوبر اسرائیل کے سابق وزیر اور اپوزیشن پارٹی کے رہنما مسٹر مناہیم نے کہا ہے کہ صدر ناصر ہٹلر کے بعد یہودیوں کے سب سے طاقتور اور خطرناک دشمن تھے انہوں نے مزید کہا کہ شاہ حسین کے لئے اب اپنا تخت و تاج سنبھالنا مشکل ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے شبہ ہے کہ شاہ حسین اب زیادہ دیر تک اردن میں برسر اقتدار نہ رہ سکیں گے۔

## گورنر عتیق الرحمٰن وطن واپس پہنچ گئے

راولپنڈی گورنر پنجاب لفٹیننٹ جنرل عتیق الرحمان کے دورہ چین سے واپسی پر قائم مقام گورنر لفٹیننٹ جنرل ٹکا خاں نے انہیں چارج دے دیا گورنر عتیق الرحمان چین کے قومی دن کی تقریبات میں شرکت کے بعد پرسوں سرپر کو وطن واپس پہنچے تھے ان کی غیر موجودگی میں پنجاب کے مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر لفٹیننٹ جنرل ٹکا خاں نے گورنر کے فرائض انجام دیئے۔

## بھارتی جاسوس گرفتار کر لیا

راولپنڈی ۵ اکتوبر سندھ کے علاقہ میں ایک اور بھارتی جاسوس کو گرفتار کر لیا گیا ہے ملزم کا نام محمد ابراہیم بتایا گیا ہے وہ گذشتہ کئی سال سے صوبہ سندھ کے علاقہ میں بھارت کے لئے جاسوسی کر رہا تھا ملزم نے اعتراف کیا کہ اس نے فوجی نوعیت کے راز بھارت کو بتائے ہیں اور وہ کئی مرتبہ اس مقصد کے لئے بھارت بھی جا چکا ہے ملزم راجستھان کے ضلع بارمیر کا رہنے والا ہے اور اس کی عمر ۲۷ سال ہے

## ویٹ نام کی جنگ کے حامیوں اور مخالفین میں جھڑپیں

واشنگٹن ۵ اکتوبر واشنگٹن میں ویٹ نام کی جنگ کے حامیوں اور مخالفین کے درمیان کل شدید جھڑپیں ہوئیں جن میں متعدد افراد زخمی ہو گئے فریقین میں تصادم اس وقت ہوا جب بیس ہزار امریکی باشندوں نے ویٹ نام کی جنگ کے حق میں زبردست مظاہرہ کیا مظاہرین مطالبہ کر رہے تھے کہ ویٹ نام میں مخالفوں کا کوئی لحاظ نہ کیا جائے اور جلد از جلد اس جنگ میں فتح حاصل کی جائے پولیس نے ۳۰ افراد گرفتار کر لئے۔

## یونیسف کی طرف سے پاکستانی بچوں کو پیغام تہنیت

راولپنڈی ۵ اکتوبر بچوں کی بہبود کے بارے میں اقوام متحدہ کے ادارہ یونیسف نے بچوں کے قومی دن کے موقع پر پاکستانی بچوں کو مبارکباد کا پیغام بھیجا ہے بچوں کا قومی دن ۵ اکتوبر کو منایا جایا جائے گا۔

## شاستری کو زہر دیا گیا تھا

نئی دہلی ۵ اکتوبر بھارت کے وزیراعظم مسٹر لال بہادر شاستری کی بیوی نے دعویٰ کیا ہے کہ ان کے شوہر کو تاشقند میں زہر دے کر ہلاک کیا گیا تھا۔ مسز لال بہادر شاستری نے بھارتی حکومت کے اس بیان کو غلط قرار دیا جس میں دل کے دورہ سے ان کی موت بتائی گئی تھی

# سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات یاد کرنیوالی خواتین و ناصرات

گذشتہ اعلان کے بعد مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات یاد کرنے کی اطلاع ملی ہے۔

ہر لجنہ کو کوشش کرنی چاہئے کہ اس کی سو فیصدی عورتیں اور بچیاں آیات مذکورہ یاد کر لیں اور جنہوں نے یاد کر لی ہوں وہ ان کا ترجمہ سیکھیں (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

| | | | |
|---|---|---|---|
| لجنہ اماء اللہ کیمبل پور | ۱۱ | ناصرات الاحمدیہ کیمبل پور | ۱ |
| " " گھٹیالیاں | ۱۲ | " " گھٹیالیاں | ۴ |
| " " چک ۸۸ ضلع لائلپور | ۲۳ | " " منڈی مرید کے | ۱ |
| " " منڈی مرید کے | ۴ | " " چک ۱۰۲/۶-ج ضلع بہاولنگر | ۲ |
| " " کرتو | ۸ | " " کویت | ۵ |
| " " چک ۱۰۲/۶-ج ضلع بہاولنگر | ۴ | " " راولپنڈی | ۳ |
| " " اسلام آباد | ۱ | " " بھروکے کلاں | ۱/۱۷ |
| " " کرم پور | ۱ | | |
| " " کویت | ۸ | | |
| " " شیخوپورہ | ۱۳ | | |
| " " بستی جمال والہ | ۴ | | |
| " " کلاس والہ | ۱۲ | | |
| " " بھروکے کلاں | ۶/۱۱۲ | | |

| | |
|---|---|
| گذشتہ تعداد لجنہ اماء اللہ | ۵۲۸۳ |
| موجودہ تعداد لجنہ اماء اللہ | ۱۱۲ |
| گذشتہ تعداد ناصرات الاحمدیہ | ۲۴۸۳ |
| موجودہ تعداد ناصرات الاحمدیہ | ۱۷ |
| کل تعداد | ۷۸۹۵ |

## درخواست ہائے دعا

خاکسار کی دختر عزیزہ سعیدہ ناہید قریشی جو اسے کو تقریباً دو ماہ سے بخار آ رہا ہے تمام احباب سے درخواست ہے کہ عزیزہ موصوفہ کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دردِ دل سے دعا فرمادیں (والدہ سلطان احمد قریشی سکھر) میرے والد بابو اقبال محمد خاں اچانک بیمار ہو گئے ہیں اس وقت حالت تشویشناک ہے احباب سے عاجزانہ التماس ہے کہ ان کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرمادیں۔ (نسیم احمد خاں گوجرانوالہ)

میری اہلیہ ام الفضل صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ نوشہرہ کلاں زچگی شدید طور پر بیمار ہیں اور اس وقت سول ہسپتال لیسر درمیں برائے علاج داخل ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ شیخ عبدالعظیم خاں نوشہرہ کلاں زچگیاں سیالکوٹ

# قرآنِ کریم میں بعض گزشتہ اقوام پر نزولِ عذاب کا ذکر اور اسکی علّتِ غائی

## اللہ تعالیٰ نے اِس کے ذریعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تکذیب کے بد نتائج سے لوگوں کو ڈرایا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ الفرقان کی آیات وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ط... الخ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"موسیٰؑ کے ذکر کے بعد اللہ تعالےٰ نے حضرت نوحؑ کا ذکر کیا اور فرمایا کہ موسیٰؑ سے اوپر چلو تو نوحؑ کی قوم کی مثال دیکھ لو۔ وہ بھی موسیٰؑ کی طرح ہمارا ایک شرعی رسول تھا۔ مگر جب اس کی قوم نے ہمارے رسولوں کا انکار کیا تو ہم نے اس کو غرق کر دیا اور اُسے لوگوں کے لئے ایک نشان بنا دیا۔ اس جگہ نوحؑ کے لئے رُسُل کا لفظ استعمال کیا گیا ہے حالانکہ وہ صرف ایک رسول تھے اِس میں یہ اشارہ کیا گیا ہے کہ اگر کسی ایک رسول کا بھی انکار کیا جائے تو چونکہ تمام انبیاء منہاجِ نبوت کے لحاظ سے ایک جیسے ہوتے ہیں اور جو دلائل کسی ایک نبی کی صداقت ثابت کرتے ہیں وہی دلائل دوسرے نبی کی صداقت بھی ثابت کرتے ہیں اس لئے ایک نبی کا انکار سب نبیوں کا انکار ہوتا ہے اسکی ایسی ہی مثال ہے جیسے وہ شخص جس نے آم کھایا ہوا ہو وہ آم دیکھ کر نہیں کہہ سکتا کہ یہ آم نہیں ہے بلکہ خربوزہ ہے۔ مگر جس نے آم نہ دیکھا ہو وہ اسے دیکھ کر نہیں کہہ سکتا کہ یہ آم ہے۔ اسی طرح جو شخص انبیاء کی صداقت کو صحیح طور پر پہچانتا ہو اور ان کے دلائل اور نشاناتِ صداقت سے آگاہ ہو۔ وہ جب بھی کسی سچے نبی کو دیکھے گا اسے پہچان لے گا اور اس پر ایمان لے آئے گا لیکن جو شخص کہتا تو یہ ہے کہ میں سب نبیوں کو مانتا ہوں لیکن بعد میں آنے والے وہ کسی رسول کا انکار کر دیتا ہے وہ اپنے عمل سے اِس بات کا اعلان کرتا ہے کہ اس نے کسی نبی کو بھی نہیں پہچانا تھا۔ پس اس کا انکار کسی ایک رسول کا نہیں بلکہ تمام رسولوں کا انکار کہلاتا ہے۔

اِس کے بعد اللہ تعالےٰ بعض اور قوموں کی ہلاکت کا ذکر کرتا ہے اور فرماتا ہے ہم نے عاد اور ثمود اور اصحاب الرس کو بھی ہلاک کیا اور ان کے درمیان اور بھی بہت سی قومیں ہمارے عذاب کا نشانہ بنیں ان میں سے ہر ایک کے لئے ہم نے اپنے انبیاء کے ذریعہ حقیقتِ حال کو کھول کر بیان کر دیا تھا مگر جب انہوں نے سچائی کو مٹانا چاہا تو پہلی قوموں کی طرح ہم نے انہیں بھی تباہ کر دیا۔ عاد ایک بہت بڑی قوم تھی جو تمام شمالی اور جنوبی عرب پر قابض تھی۔ قرآن کریم نے عاد کا زمانہ قومِ نوحؑ کے بعد بتایا ہے (اعراف ع ۹) اور اس کی طاقت کو لم یخلق مثلھا فی البلاد (سورۃ الفجر) کے الفاظ میں بیان فرمایا ہے کہ اُن بلاد میں اس جیسی طاقتور اور کوئی کام نہیں تھی مگر اس قوم نے بھی جب ھودؑ کا مقابلہ کیا تو اللہ تعالےٰ نے اسے تباہ کر دیا۔ یہی حال ثمود کا ہوا جس نے قومِ عاد کی جگہ لی تھی۔ اس قوم کا مرکزی مقام حجر تھا جو مدینہ منورہ اور تبوک کے درمیان تھا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب غزوۂ تبوک پر تشریف لے گئے تو آپ تھوڑی دیر کے لئے اس مقام پر بھی ٹھہرے تھے مگر آپ نے صحابہؓ کو حکم دے دیا کہ کوئی شخص اس جگہ سے کنوؤں کا پانی استعمال نہ کرے۔ بعض صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم تو اِس پانی سے اپنے آٹے گوندھ چکے ہیں۔ آپ نے فرمایا وہ آٹا یہیں پھینک دو کیونکہ یہ وہ مقام ہے جہاں خدا تعالےٰ کا عذاب نازل ہو چکا ہے (بخاری کتاب الانبیاء)

پھر فرماتا ہے کہ ہم نے اصحاب الرس کو بھی ہلاک کیا۔ اصحٰب الرّس کے بارہ میں مفسرین میں بہت اختلاف پایا جاتا ہے لیکن اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ قوم ثمود کے بعد ہوئی ہے کیونکہ وقرونًا بین ذٰلک سے معلوم ہوتا ہے کہ اس جگہ ترتیب مدِّ نظر ہے اور بحرِ محیط نے بھی اِسی کی تائید کی ہے....

اللہ تعالےٰ نے ان گزشتہ اقوام کی مثالیں پیش کر کے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی تکذیب کے بد نتائج سے لوگوں کو ڈرایا ہے اور انہیں بتایا ہے کہ اگر تم نے اصلاح نہ کی تو جو حال موسیٰؑ اور نوحؑ اور ہودؑ اور صالحؑ کے جھٹلانے والوں کا ہوا وہی حال تمہارا ہوگا اور تم بھی اس صفحۂ ہستی سے معدوم کر دیئے جاؤ گے۔"

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم صفحہ ۸۹، ۹۰)

# مغربی پاکستان کی سرحدوں پر بھارتی فوجوں کا زبردست اجتماع

## جدید ترین بھاری اسلحہ بھی دھڑا دھڑ سرحد پر پہنچایا جا رہا ہے

لاہور ۶۔ اکتوبر۔ ہندوستان بڑی تیزی کے ساتھ مغربی پاکستان سے ملحقہ سرحدی علاقوں سے سرحدی پولیس کو ہٹا کر مسلح فوجی یونٹ متعین کر رہا ہے۔ سرحدی علاقوں کے متعلق حکومتِ ہند کی پالیسی کے مطابق سکھوں کی جگہ مدراسی اور ڈوگرہ ہندوؤں کے رجمنٹ متعین کئے جا رہے ہیں کیونکہ انہیں زیادہ قابلِ اعتماد سمجھا جاتا ہے اور انہیں خاص طور پر بی آر بی نہر پار کرنے کی بڑی سخت مشقیں کرائی جا رہی ہیں۔ سکھوں کے ساتھ امتیازی سلوک ہمیشہ ہوتا رہا ہے لیکن سرحدی علاقہ سے سکھوں کی حالیہ منتقلی کے بعد سکھ صوبہ میں ہندو فوجیوں کے تقرر کی وجہ سے سکھوں میں سخت نفرت پھیل گئی ہے۔

اگرچہ حکومت ہندوستان نے بار بار یہ یقین دلانے کی کوشش کی ہے کہ فوجی دستوں کے تبادلے فوج کے معمول کے مطابق کئے جا رہے ہیں لیکن بھارت میں سکھوں کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک اور حال ہی میں سرحدی علاقوں سے سکھوں کو منتقل کرنے کی پالیسی کی وجہ سے مشرقی پنجاب کے سکھ بھارتی حکومت کی یقین دہانیوں سے مطمئن نہیں ہو سکے۔ چونکہ مشرقی پنجاب کے سرحدی علاقہ میں سکھوں کی اکثریت ہے اس لئے وہ اپنے علاقہ میں سکھوں کی بجائے ہندو فوجیوں کی موجودگی سے سخت پریشان ہیں پچھلے ۲۲ برس میں یہ پہلا موقع ہے کہ سکھ فوجیوں کی بجائے ہندوؤں کو زیادہ قابلِ اعتماد سمجھ کر انہیں سکھوں کے علاقہ میں متعین کیا جا رہا ہے۔

پاکستان میں انتخابات کے ہنگاموں کے ساتھ ہی بھارتی حکومت نے مغربی پاکستان کی سرحد پر بڑے پیمانے پر اپنی فوجیں متعین کر دی ہیں اور بہت سے اہم یونٹوں میں زبردست تبدیلیاں کی ہیں سکھ رجمنٹوں کو سرحدوں سے ہٹا کر جن ڈوگرا اور مدراسی رجمنٹوں کو پاک سرحدوں پر بھیجا گیا ہے وہ ایسے اسلحہ سے لیس ہیں جو حال ہی میں روس اور دوسرے ممالک سے حاصل کیا گیا ہے یہ اسلحہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے اس لئے منفرد ہے کہ اس سے پہلے اس قسم کا اسلحہ بھارتی فوج کے پاس نہیں تھا۔

## صدر ناصر کے جانشین کا انتخاب کر لیا گیا

قاہرہ ۶۔ اکتوبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ کی حکمران عرب سوشلسٹ یونین کی مجلسِ عاملہ نے اپنے اجلاس میں صدر ناصر کے جانشین کا انتخاب کر لیا ہے۔ مجلسِ عاملہ نے قائمقام صدر جناب انور السادات کو منتخب کیا ہے۔ اس سلسلے میں پارٹی کی آٹھ رکنی مجلسِ عاملہ اور عبوری کابینہ نے جو سفارشات پیش کی ہیں انہیں آج قومی اسمبلی کے اجلاس میں منظوری کے لئے پیش کیا جائے گا۔ اسمبلی کی نامزدگی کے بعد آئین کے مطابق نئے صدر کے انتخاب کے لئے رائے شماری ہوگی۔

## چیف الیکشن کمشنر سیاسی رہنماؤں سے ملاقات کریں گے

اسلام آباد ۶۔ اکتوبر۔ چیف الیکشن کمشنر مسٹر جسٹس عبدالستار نے بتایا ہے کہ آئندہ عام انتخاب پُر امن طور پر کرانے کے سلسلے میں ضابطہ اخلاق تیار کرنے کے لئے میں مستقبل قریب میں سیاسی رہنماؤں سے ملاقات کروں گا۔ میں اس تجویز پر سنجیدگی سے غور کر رہا ہوں اس سلسلے میں فیصلہ ۸۔ اکتوبر کو سیاسی پارٹیوں کو انتخابی نشانات مختص کرنے کے بعد کیا جائے گا۔ چیف الیکشن کمشنر کل یہاں ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان کے نمائندے کو انٹرویو دے رہے تھے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴